تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار　لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ **نِدائے خلافت** لاہور

جلد نمبر 4 شمارہ 39 | 23 تا 29 ربیع الثانی 1416ھ | 20 تا 26 ستمبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

ارباب اقتدار کو آئین میں دیا گیا تحفظ غیر اسلامی ہے۔ ڈاکٹر عبدالخالق

پنجاب کے موجودہ سیاسی بحران سے پارلیمانی نظام کی خرابیاں ایک بار پھر واضح ہو کر سامنے آچکی ہیں۔ ملک کی دونوں بڑی سیاسی جماعتیں "بے اصولی" کے مظاہرے میں برابر کی حصے دار ہیں۔ تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق نے کہا ہے کہ حکمران جماعت اور اپوزیشن پارٹی دونوں ہارس ٹریڈنگ کے "کاروبار" میں اونچی سے اونچی بولیاں لگانے میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا صدر کی طرف سے اسمبلیوں کی برخواستگی اور حکومتوں کی معطلی پاکستان کی حد تک کوئی نئی روایت نہیں ہے۔ بار بار اسمبلیوں کی برخواستگی اور حکومتوں کی معزولی سے بچنے کے لئے پارلیمانی نظام کی بجائے ہمیں صدارتی نظام حکومت کو اختیار کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کسی بھی شخص کو برطرف کرنے کے بعد اس پر الزامات لگانا کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔ الزامات کو عدالت میں ثابت کئے بغیر کارروائی کرنا مسلمہ جمہوری طریق کار کے منافی ہے۔

ڈاکٹر عبدالخالق نے کہا ہے کہ صدر، گورنر، وزرائے اعلیٰ اور عام وزرا کو آئین میں دیا گیا تحفظ غیر اسلامی ہے جسے برقرار رکھ کر حکومتی سطح پر بدعنوانی اور کرپشن کو آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔ آئین میں دیئے گئے اس غیر اسلامی تحفظ کو ختم کئے بغیر حکومتوں کی بدعنوانی کا خاتمہ نہیں کیا جا سکتا۔

پنجاب شمالی کے رفقاء ٹی وی کی ثقافتی پالیسی کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے

لاہور غربی کے امیر سید اقبال حسین
آزادی چوک میں خطاب کرتے ہوئے

ناظم اعلیٰ کی سعودی عرب روانگی

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق سعودی عرب کے تنظیمی و دعوتی دورے پر گزشتہ دنوں لاہور سے جدہ روانہ ہو گئے۔ جدہ میں اپنے قیام کے دوران تنظیم اسلامی جدہ کے رفقاء سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہو گا۔ عبدالرزاق صاحب اپنے اس سفر میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل کریں گے۔

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے دعوتی پروگراموں کا نظام الاوقات

جامع مسجد طیبہ فیروزوالا، جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن اور جامع مسجد کریمیہ شاہ خالد کی مساجد میں بالترتیب تنظیم اسلامی لاہور غربی کے امیر جناب اقبال حسین، جناب افتخار احمد اور حافظ علاؤالدین خطبات جمعہ دیتے ہیں۔

☆☆☆

فیروزوالا میں خواتین کا ماہانہ اجتماع منعقد ہوا

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین سے تبادلہ خیال

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے گزشتہ دنوں قرآن اکیڈمی لاہور میں مرکزی عاملہ کے اراکین سے ٹیلی فون پر ملک کے سیاسی و سماجی حالات پر گفتگو کی۔ جنرل انصاری صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو کراچی اور پنجاب کی صورت حال سے آگاہ کیا۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام ملتان میں تربیت گاہیں منعقد ہوئیں

تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی ملتان میں مبتدی اور ملتزم رفقاء کے لئے بیک وقت دو علیحدہ علیحدہ تربیت گاہوں کا انعقاد ہوا۔ جن میں 10 ملتزم رفقاء اور 27 مبتدی رفقاء سمیت تین احباب نے شرکت کی۔ تربیت گاہ کے دوران ہی دو احباب نے تنظیم اسلامی کی رفاقت اختیار کر لی۔ ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر نے شرکائے تربیت سے دین کا جامع تصور، ایمانیات، عبادات، رسومات، اخلاقیات اور انقلابی کارکنوں کے اوصاف پر مبنی خطابات کئے۔ تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق نے "اسلام اور پاکستان" اور اسلام کا عمرانی فکر اور علامہ اقبال کے حوالے سے لیکچر دیئے۔ ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے دعوت و تبلیغ کی حکمت اور طریق کار اور خلافت کیا، کیوں اور کیسے کے عنوانات پر خطاب کیا۔ حافظ محمد اقبال نے اسلامی تحریکوں سے شرکائے تربیت کو روشناس کرایا جبکہ حلقہ جنوبی پنجاب کے ناظم جناب مختار حسین فاروقی نے منہج انقلاب نبویؐ اور نظم جماعت کے موضوعات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ تنظیم اسلامی کا شعبہ تربیت بٹر صاحب کی قیادت میں جو گراں قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے وہ رفقاء جو ابھی اس سے محروم ہیں پہلی فرصت ہی میں آئندہ منعقد ہونے والی تربیت گاہوں میں شریک ہونے کا ارادہ کر لیں۔

قومی وسائل کو لوٹنے کا ایک انداز یہ بھی تو ہے

انگریزی زبان میں شائع ہونے والے قومی روزنامے فرنٹیئر پوسٹ نے ملکی وسائل کو لوٹنے والوں کی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ وفاقی وزیر خزانہ نے قومی اسمبلی میں ایک تحریری سوال کے جواب میں وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ 46 کروڑ 66 لاکھ سے زائد خطیر رقوم پر مشتمل قرضے گزشتہ دو سالوں میں معاف کئے گئے ہیں۔ قرضے معاف کرنے سے جن لوگوں کی چاندی ہوئی ہے ان "معززین" کے اسماء گرامی کچھ اس طرح سے ہیں۔ وفاقی وزیر انور سیف اللہ کے بھائی جاوید سیف اللہ، ملک خضر حیات ٹوانہ، نبی بخش زہری، ملک مختار اعوان، اعجاز پراچہ، علی جونیجو، ملک نور حیات نون، ملک منظور حیات نون، ملک جاوید نون، ملک جہاں داد نون، غلام محمد مری، کرنل ریٹائرڈ عتیق الرحمٰن، پیر واجد علی شاہ، میجر جنرل (ر) قاضی مجید اور مسز نسیم مجید، بریگیڈئر (ر) رحیم، بریگیڈیئر (ر) ظفر شنواری اور مسز شیریں شنواری، مسز یاسمین شنواری وغیرہ شامل ہیں۔

قلعہ کالر والا میں درس قرآن

قلعہ کالر والا (نامہ نگار) تنظیم اسلامی قلعہ کالر والا کے زیر اہتمام گزشتہ دنوں ایک درس قرآن پاس رہائش گاہ ڈاکٹر اکرام علی اظہر منعقد ہوا۔

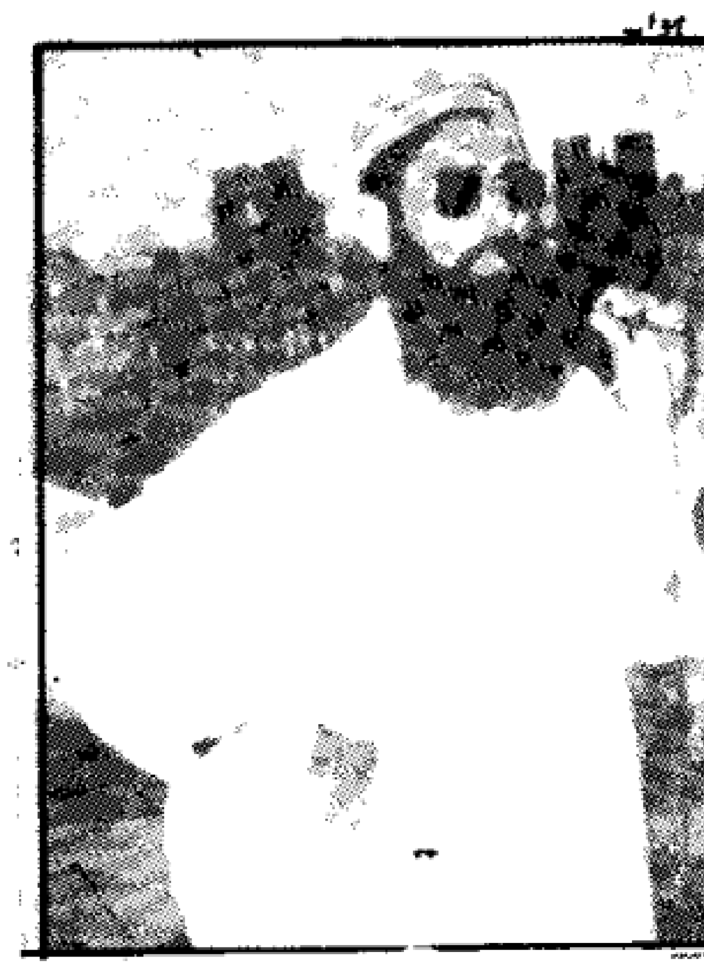

نعیم اختر عدنان آزادی چوک میں خطاب کرتے ہوئے

حلقہ لاہور ڈویژن کے ہفتہ دعوت کے دوران آزادی چوک میں تین روزہ دعوتی کیمپ لگایا گیا۔ دائیں جانب عوام تنظیم اسلامی کے پیغام کو توجہ سے سن رہے ہیں جب کہ بائیں جانب مینار پاکستان کے چبوترے پر رفقائے تنظیم بینر آویزاں کئے ہوئے ہیں

اداریہ

سیاسی ہچکولے

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

دعاؤں' تمناؤں' خواہشات اور تدابیر کے برعکس صوبہ پنجاب کے موسمی اور سیاسی طوفان کی وجہ سے اکھاڑ پچھاڑ جاری ہے۔ بیک وقت کہیں پانی اتر جانے اور کہیں چڑھ جانے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ایک ہی خبرنامہ کسی جگہ نہایت اونچے درجے کا اور کسی جگہ نچلے درجے کے سیلاب کی خبر نشر کرتا ہے۔ کہیں سیلاب زدگان کی اپنے گھروں کو واپسی کا منظر دیکھنے میں آتا ہے تو کہیں سیلاب میں گھرے لوگوں کی محفوظ مقامات کی جانب منتقلی کی تصویر دکھائی دیتی ہے۔ کچھ ایسی ہی صورت حال پنجاب کے سیاسی طوفان کی ہے۔ خیال تھا اور خواہش بھی کہ 13ر ستمبر کو متفقہ نیا وزیر اعلیٰ منتخب ہو جانے سے حالات پر سکون ہو جائیں گے۔ مگر ایسا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ ابھی سردار محمد عارف نکئی کو وزارت علیا کی مناسبت سے حلف لئے چند روز ہی گزرے ہیں کہ اس ذیل کے تبصرے' آراء اور تجزیئے دانشوران قوم' محققین اور اکابرین ملت کی جانب سے اخبارات میں شائع ہونے شروع ہو چکے ہیں۔ "نو منتخب وزیر اعلیٰ بے اختیار ہو گا"۔ "ڈمی وزیر اعلیٰ نہیں' میرا سیاست کا 46 سالہ تجربہ ہے"۔ "کوئی شک نہیں نکئی کمزور وزیر اعلیٰ ہوں گے"۔ "عارف نکئی کی نامزدگی پر جیالے رو پڑے"۔ "نکئی کو تمام اختیارات دلوا کر رہیں گے"۔ "تقرر وتبادلے ہو رہے ہیں' مجھے کوئی پوچھتا ہی نہیں"۔ "کسی میں طاقت نہیں کہ میرے اختیارات چھینے"۔ "پی ڈی ایف میں کوئی اختلاف نہیں"۔ "وزارتوں کی تقسیم' اختلافات بڑھ گئے"۔ "وٹو ہمارے محسن ہیں"۔ "منظور احمد وٹو کو اپنا محسن نہیں کہا تھا"۔ "پنجاب اسمبلی میں پیپلز پارٹی کی اکثریت بڑھانے کے لئے منصوبہ تیار کر لیا گیا"۔ "پنجاب پر دوبارہ چڑھائی نہیں ہوگی"۔ "کوئی سینئر وزیر نہیں ہو گا"۔ "وزیر اعلیٰ بھی تو وزیر ہی ہوتا ہے"۔ مذکورہ بالا تبصرے' تجزیئے' آراء ان حضرات کے فرمودہ ہیں جو قوم کی تربیت ورہنمائی کا دعویٰ کرتے ہیں' اہل وطن جن کا احترام کرتے ہیں' جن سے سبق لیتے ہیں' جنہیں اپنا رہبر گردانتے ہیں' جن سے اپنی قسمت وابستہ کئے ہیں۔ اور یہ سب کچھ شائع ہو رہا ہے اس ادارے کی کاوش سے جسے قوم کی عمارت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے اور جو قوم کی فکری رہنمائی کا سہرا اپنے سر سجاتے ہیں۔ ارباب علم ودانش اور اصحاب اثر ورسوخ کا یہ انداز تکلم اور یہ طریق رہنمائی ہو تو عوام کہاں جائیں۔ وہ تو پہلے ہی پریشان حال ہیں' بے دم ہوتے ہوئے بھی زندگی کی گاڑی کو دھکا دینے پہ مجبور ہیں' انہیں مستقبل دھندلا دکھائی دیتا ہے' وہ کئی بار زندگی کی دوڑ میں تھک کر بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ ہے وہ سفید پوش طبقہ جو تعداد میں سب سے زیادہ مگر حالات کے ہاتھوں نہایت مجبور۔ یہ لوگ اپنے اکابرین سے پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ آیا کسی واقعہ کا مثبت پہلو بھی ہوتا ہے' کیا کسی تصویر کا اچھا رخ بھی ممکن ہے' کیا بحث میں اصول پسندی کو بھی دخل ہو سکتا ہے' کیا اپنے علاوہ کوئی اور بھی اچھائی دے سکتا ہے' کیا وسیع القلبی حقیقت ہے' کیا وسیع النظر ہونا ممکن ہے' کیا سیاست میں شرافت کو دخل ہو سکتا ہے' کیا سیاست کاروبار ہے' کیا پرسکون حالات ہمیں راس نہیں آتے' کیا سیاسی ہچکولے ہی ہماری بے کیف زندگیوں میں لطف پیدا کر سکتے ہیں۔ ان سوالات کا جواب زعماء قوم کیا دیں گے' ہماری تاریخ ہی ان پر بخوبی روشنی ڈال سکتی ہے۔ دلیل' افہام وتفہیم اور قومی مفاد کو ہماری سیاست میں کوئی دخل نہیں۔ دھڑے بندی ہمارا شعار ہے۔ اسی پہ زیادہ زور مگر یہی سب سے زیادہ انتشار کا شکار' اور یہی ہمارے سیاسی المیہ کی وجہ ہے۔ تازہ ترین مثال پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ میاں منظور احمد وٹو کی ہے۔ انہوں نے پیپلز پارٹی سے الحاق کیا تو لوٹا کہلائے۔ میاں نواز شریف کی مخالف (اپنی) مسلم لیگ کو چھوڑ کر میاں نواز شریف کے ہاں پھر پہنچے تو مرد میدان کہلائے۔ وٹو صاحب کے ساتھ جو سیاستدان اپنی پارٹی چھوڑ کر میاں نواز شریف کے ہاں پہنچے وہ لائق احترام ٹھہرے' ان کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈلے۔ وہی حضرات جن کے کاندھوں پہ قوم کی قسمت سنوارنے کا بوجھ ہے جب میاں نواز شریف کے دربار سے واپس لوٹے تو ان کے سابقہ لیڈر حامد ناصر چٹھہ نے ان کا استقبال کیا اور ایک بار پھر ان حضرات کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ ہمارے سیاستدانوں کا یہ سٹائل نیا نہیں بلکہ یہ حضرات تو قیام پاکستان کے روز اول سے ہی ایسا کرتے چلے آئے ہیں۔ سیاست ان کا پیشہ ہے' مشغلہ نہیں۔ اس میں پیشہ وارانہ رقابت ہے مسابقت نہیں۔ مقصد منفعت ہے خدمت نہیں۔ دو محکموں نے ہمارا تشخص تباہ کر دیا' مقصد حیات گہنا دیا' نظریہ پاکستان کو اوجھل کر دیا' رشوت کو متعارف کروا دیا' سرکاری بد دیانتی کی بنیاد رکھ دی' دین پر رواجی رنگ چڑھا دیا' پیسے کو باعث تکریم کر دیا' جھوٹ کو حکمت کا نام دے دیا۔ ایک محکمہ بحالیات اور دوسرا محکمہ سیاست۔ ان کے اثرات سے نجات ممکن نہیں جب تک انقلابی کیفیت پیدا نہ ہو۔ کس شان سے ارباب علم وبصیرت اپنی تقاریر میں علامہ اقبال کے ساٹھ سال قبل کے اشعار سناتے ہیں اور امیدوں کے سہارے یہ تلقین بھی کرتے ہیں کہ مایوسی کفر ہے۔ کبھی تو اپنے کئے پہ بھی نظر کیجئے۔ اگلے روز بھری محفل میں ایک مقتدر صاحب دانش نے فرمایا "عورت کو وزیر اعظم تسلیم کر لیا جاتا ہے لیکن آدھی گواہی پر اصرار ہوتا ہے"۔ محفل میں تشریف فرما علماء کرام یہ بات سن کر چپکے مگر صاحب سخن نے فرمایا کہ آپ لکھ کر مجھ سے بات کر لیجئے۔ آج کل بیجنگ کانفرنس کے حوالے سے بھی اسلام کے خلاف صیہونی سازش کا ذکر عام ہے۔ لائق صد احترام رہبران قوم سے گزارش ہے کہ یہود ونصاریٰ کی اسلام دشمنی کوئی نئی یافت نہیں۔ یہ حقیقت تو اللہ رب العزت نے ہمیں باور کرا دی ہے۔ "اے ایمان والو' یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ' یہ آپس ہی میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہیں میں ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے"۔ (القرآن سورہ مائدہ آیت 51)۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ دین ہو یا سیاست' اکابرین ملت اپنے طریق رہنمائی کا جائزہ لیں تاکہ قوم میں خیر العمل کا شعور بیدار ہو۔

مبتدی تربیت گاہ کے پروگراموں کا تفصیلی جائزہ

اگست کے اوائل ہی میں موسم برسات اپنے پورے جوبن پر پہنچ گیا۔ اس خوبصورت موسم میں بہت سے لوگوں نے تفریح گاہوں کا رخ کیا۔ کچھ مری کی طرف کوچ کرنے لگے تو بعض نے شکرپڑیاں کو اپنا ٹھکانہ بنایا۔ کچھ لوگ ایبٹ آباد اور ہزارہ میں قدرت کے حسین ودلفریب نظارے دیکھنے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ لیکن 65 افراد کا ایک قافلہ پاکستان کے طول وعرض اور آزاد کشمیر کے مختلف اطراف وجوانب سے لاہور کی طرف چل پڑا۔ اس قافلہ کے افراد کا مقصد تفریح نہ تھا بلکہ دین حق کو سیکھنا اور جہاد بالقرآن کی تربیت حاصل کرنا تھا۔ اپنے امیر قافلہ سے ملاقات' اپنے بزرگ منتظمین کا دیدار' قرآن اکیڈمی' قرآن کالج اور قرآن آڈیٹوریم کو دیکھنے کے لئے راہ حق کا یہ قافلہ تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں جمع ہونا شروع ہو گیا۔ 4ر اگست جمعتہ المبارک کی صبح 10 بجے تک مرکزی دفتر کا ہال رفقاء سے بھر چکا تھا۔

بعد ازاں رفقاء نے دار السلام باغ جناح کا رخ کیا جہاں امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب خطاب فرمانے والے تھے۔ شدید بارش کے باوجود بڑی تعداد میں لاہور کے مقامی حضرات سمیت تربیت گاہ کے لئے آئے ہوئے رفقاء نے یہ خطاب سنا۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تنظیم کی گاڑیاں ہمیں گڑھی شاہو لے آئیں جہاں ہمیں دوپہر کا کھانا کھلایا گیا۔ نماز عصر کے بعد تربیت گاہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ناظم تربیت رحمت اللہ بٹر صاحب نے رفقاء کو خوش آمدید کہا اور پروگرام کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ نشست تعارفی ہو گی اور آئندہ بھی روزانہ عصر کے بعد تعارفی نشست ہی ہوا کرے گی۔ انہوں نے اپنا تعارف کرایا' بٹر صاحب کے بعد ڈاکٹر عبد الخالق صاحب نائب امیر تنظیم اسلامی نے اپنا تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں رحمت اللہ بٹر صاحب نے کہا سب رفقاء باری باری سٹیج پر آ کر اپنا تعارف کرائیں۔ مغرب تک یہ نشست جاری رہی۔ تعارف سے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ بھی تربیت کے لئے آئے ہیں۔

مغرب سے عشاء تک امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا خطاب بعنوان "دین اور انقلاب" بذریعہ ویڈیو دیکھا گیا۔ اگلے روز صبح اڑھائی بجے رحمت اللہ بٹر صاحب نے ہم سب کو نیند سے بیدار کیا کہ "اٹھو تہجد کے نوافل ادا کرو"۔ چنانچہ تہجد کے نوافل کا سلسلہ جاری رہا۔ بعد ازاں بٹر صاحب نے ماثورہ دعائیں یاد کروائیں۔ نیز تجوید کے قواعد بھی مختصر انداز میں یاد کروائے۔ نماز فجر کے بعد آرام کا وقفہ ہوا۔ 6 بجے کے قریب "اٹھو بھئی ناشتہ تیار ہے" کی صدا بلند ہوئی۔ ہم پہلے روز ہی سے بٹر صاحب کی فرض شناسی اور خوش طبعی سے بے حد متاثر ہو چکے تھے۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے شرکاء تربیت گڑھی شاہو سے قرآن اکیڈمی پہنچے۔ بٹر صاحب نے فرائض دینی کے جامع تصور پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہمارے دینی فرائض کیا ہیں؟ "نظام خلافت کی برکات" کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان کی زمین خراجی (State Land) ہے نہ کہ (عشری ذاتی)۔

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ عبد الرزاق صاحب نے بڑے ہی حکیمانہ انداز میں حکمت تبلیغ پر روشنی ڈالی۔ دوران سفر' ہسپتالوں کے باہر' اور خوشی اور فوتیدگی کے مواقع پر جہاں لوگ کئی کئی گھنٹے گپیں ہانکتے ہیں اگر وہاں دین کی دعوت دی جائے یا لٹریچر دیا جائے تو وہ خوشی سے قبول کر لیں گے اور غور سے پڑھیں گے۔ تنظیم اسلامی کے معتمد جناب چودھری غلام محمد نے تنظیم کی ضرورت واہمیت پر مفصل بحث کی۔ نائب ناظم تربیت حافظ محمد اقبال صاحب نے تحریک شہیدین کے حالات وواقعات سے ہمارے دلوں کو گرمایا۔ جہاد کے پانچ عنوانات اور جہاد کے مختلف مراحل پر امیر محترم کا خطاب بذریعہ ویڈیو سنا گیا۔

بٹر صاحب نے رفقاء کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ اسی دوران انہوں نے بتایا کہ آج امیر محترم سے ملاقات بھی ہو گی جس سے شرکائے تربیت کے چہرے خوشی سے تمتما اٹھے۔ نماز عصر کے بعد امیر محترم سے تفصیلی ملاقات کا شرف حاصل ہوا جو ہمیشہ یاد رہی گی۔ اس موقع پر امیر محترم نے رفقاء کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔

فریضہ اقامت دین کے حوالے سے چودھری غلام محمد صاحب نے تفصیلاً گفتگو کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ حافظ محمد اقبال صاحب نے تبلیغی جماعت کی تاریخ اور اس کے طریقہ تبلیغ سے شرکائے تربیت کو روشناس کرایا۔ بٹر صاحب نے "عبادات" کے موضوع پر جامع انداز کی حامل تقریر سے ہمیں فیض یاب کیا۔ بعد ازاں نماز مغرب کے بعد امیر محترم کا ویڈیو کیسٹ بعنوان اسلام کا سیاسی نظام سنا گیا۔ بٹر صاحب نے اخلاقیات کے موضوع کو بڑے احسن انداز سے واضح کیا۔ انہوں نے اسلامی رسومات کا فلسفہ اور جاہلانہ رسموں کے حوالے سے گفتگو کی جو عملی زندگی کے متعلق تھیں۔ اس گفتگو نے ہمارے دلوں پر گہرے نقش چھوڑے۔ ہم نے عہد کیا کہ ہم اللہ کے فضل سے جاہلانہ رسموں کو چھوڑ دیں گے اور صرف مسنون رسومات کی پیروی کریں

حافظ محمد اقبال صاحب نے جماعت اسلامی پر لیکچر دیا۔ یہ موضوع اس لحاظ سے بہت دلچسپ اور اہمیت کا حامل تھا کہ موجودہ صدی کے عظیم مفسر قرآن اور مصنف سید ابو الاعلیٰ مودودی کی عظیم شخصیت اور ان کی خدمات کا تذکرہ تھا۔ حافظ صاحب کے لیکچر کے دوران سناٹا چھایا رہا۔

ڈاکٹر عبد الخالق صاحب نائب امیر تنظیم اسلامی تشریف لائے۔ انہوں نے اپنے اور امیر محترم کے حالات زندگی پر مفصل روشنی ڈالی جس سے ہمیں اپنے امیر کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل ہوئیں۔ دوسرے توکل علی اللہ کا مفہوم پہلی مرتبہ دلوں میں جاگزیں ہوتا نظر آیا۔ ناظم حلقہ لاہور ڈویژن محمد اشرف وصی صاحب "مذاکرہ" کے لئے تشریف لائے اور ہم نے Actively participated in discussion کا سا لطف پایا۔

10ر اگست کو صبح حسب معمول نوافل وتہجد کے بعد نماز فجر ادا کی' نماز کے فوراً بعد امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ہمیں دوبارہ اپنے قیمتی الفاظ اور نصائح سے نوازا۔ ہم بہت خوش تھے کہ آج دوبارہ امیر محترم کی مجلس سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔

تربیت گاہ سے واپسی پر راقم کی آنکھیں شدت جذبات سے نم ناک تھیں۔ تمام رفقاء کی تقریباً یہی کیفیت تھی۔ دل چاہتا تھا کہ کاش یہ تربیت گاہ کبھی ختم نہ ہو۔ راقم اور اس کے ساتھی' اپنے سینیئرز رفقاء کی شفقت' بٹر صاحب کی خوشگوار ومسحور کن شخصیت' عبد الرزاق صاحب کی سنجیدگی' حافظ صاحب کا تحریکی علم' غلام محمد صاحب کی شرافت' قرآن اکیڈمی کا انتہائی نفیس اور عمدہ نظم ونسق' قرآن کالج کا جدید اور جامع سسٹم اور امیر محترم کے ساتھ ملاقات کا شرف کبھی نہ بھول سکیں گے۔ مرتب : محمد رفیق

تنظیم اسلامی ملتان کی دعوتی وتنظیمی سرگرمیاں

25ر اگست 95ء بروز جمعتہ المبارک ناظم حلقہ جنوبی پنجاب جناب مختار حسین فاروقی نے شجاع آباد کا تنظیمی دورہ کیا اسرہ کا نیا نام اب "اسرہ چک سردار پور" رکھا گیا ہے۔

شجاع آباد کے ایک ملتزم رفیق جناب حسین بخش صاحب نے اس دورہ کا اہتمام کیا۔ موصوف حال ہی میں محکمہ ڈاک سے ریٹائرڈ ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنے گھر کے باہر ایک دکان میں تنظیم اسلامی کے لٹریچر کا سٹال بھی لگا رکھا ہے جن میں لوگوں کو مفت تقسیم کرنے کے لئے بھی لٹریچر موجود رہتا ہے۔ انہوں نے اپنے محلّہ کی مسجد خان محمد والی میں جناب مختار حسین فاروقی کے خطاب جمعہ کا انتظام کیا۔ اس کے علاوہ شجاع آباد کی مسجد گلستان المعروف کمیٹی والی میں بعد نماز عصر درس قرآن کی نشست کا اہتمام بھی کیا گیا۔ خطاب جمعہ اور درس قرآن کے پروگرام کی تشہیر کے لئے ایک ہزار ہینڈ بل بھی تقسیم کئے گئے۔ ناظم حلقہ جمعہ کے دن ملتان سے عازم سفر ہوئے انہوں نے تنظیم اسلامی ملتان کے 4 رفقاء کو اپنے ساتھ لیا۔ جناب حسین بخش صاحب نے رفقاء وناظم حلقہ کا استقبال کیا۔

کچھ دیر آرام کے بعد رفقاء ہینڈ بل لے کر شہر کے مشہور بازار اور چوک میں پھیل گئے اور اہل شہر کو پروگرام کی اطلاع پہنچائی۔ جناب حسین بخش صاحب نے انفرادی طور پر بھی اپنے حلقہ احباب میں شامل افراد کو ذاتی طور پر اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی۔ ڈیڑھ بجے خطاب جمعہ کا آغاز ہوا۔ جناب مختار حسین فاروقی صاحب نے "ختم نبوت اور اس کے تقاضے" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ قرآن پاک کی زندہ جاوید آیات بینات کی روشنی میں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح انسانی حیات کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ ان کی ہدایت ورہنمائی کو اپنی آخری ہدایت نامہ تک عروج بخشا اور نبوت ورسالت کو کس طرح اوج ثریا بخشا اور وحی کی تکمیل کا اہتمام کیا اور اس کے علاوہ دین الحق کی آخری صورت کو اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے نوع انسانی کے سامنے پیش کیا۔ آج کا دور بھی رسالت محمدیؐ کا ہی زمانہ ہے اور آج اللہ کے دین کو غالب کرنا ہم سب پر فرض ہے۔ جب تک دین محمدیؐ کا غلبہ ساری دنیا پر نہیں ہوتا اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔ رسول اللہ تمام جہانوں کے لئے مبعوث فرمائے گئے لہٰذا ان کی بعثت کا حتمی نتیجہ یہی ہے کہ ان کا لایا ہوا دین پورے کرہ ارض پر نافذ ہو۔ نماز جمعہ سے فراغت کے بعد ظہرانہ پیش کیا گیا جس کے بعد نماز عصر کے لئے رفقاء مسجد گلستان میں پہنچے۔ یہ مسجد شجاع آباد کی بڑی مساجد میں سے ایک ہے۔ سامعین کی تعداد تقریباً ایک سو کے لگ بھگ تھی۔ جناب مختار حسین فاروقی نے سورہ التغابن کے دوسرے رکوع کی روشنی میں قرآن کی تعلیمات سے لوگوں کے فکر ونظر کو منور کیا۔ انہوں نے ایمان کی اقسام اور ایمان کے ثمرات کو نہایت سادگی سے پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بندہ مومن کی شخصیت سے کس طرح ایمان کے ثمرات کا ظہور ہوتا ہے۔ قرآن پاک کے حیات آفرین پیغام نے لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا۔ درس کے اختتام پر لوگوں کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔ امام صاحب نے بھی اس پروگرام کی افادیت کو سراہا۔ اللہ تعالیٰ شجاع آباد کے رفقاء کو بڑھ چڑھ کر محنت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور ہماری ان کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

مرتب: شوکت حسین

یوم دفاع کے حوالہ سے تنظیم اسلامی کراچی کا مظاہرہ

زندہ قومیں اپنے ماضی سے رشتہ نہیں کاٹتیں بلکہ اس سے سبق حاصل کرتی ہیں اور اسی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل ترتیب دیتی ہیں۔ شاید یہ چیز انہیں دن منانے پر آمادہ کرتی ہو۔ عظمت رفتہ کو حاصل کرنے کی امنگ اگر دل میں پیدا نہیں ہوتی تو یہ دن منانا کار عبث ہے۔ وطن عزیز میں 6 ستمبر کا دن اہمیت کا حامل یوں ہے کہ اس دن ہم نے اپنے سے پانچ گنا دشمن کو شکست دی تھی۔ فتح یا شکست جذبہ کی کمی یا زیادتی سے ہوتی ہے اسلحہ سے نہیں۔ جذبہ لڑتا ہے مقصد سے لگن اور شہادت کی تمنا انسانی رگوں میں جادو بھر دیتا ہے۔

1965 کے بعد ہم نے اس جذبے کو کمزور کرنا شروع کیا۔ وہ قوم جو امت واحدہ تھی مختلف قومیتوں میں تقسیم کر دی گئی۔ یہ اپنوں کی حماقت تھی یا غیروں کی سازش کہ ہم نے اس کی سزا بھگتی اور ملک دو لخت ہو گیا۔ پھر بھی ہمیں ہوش نہیں آیا۔ آج بھی ہم اس جذبہ سے ہر سطح پر برسر جنگ ہیں۔ عصبیتیں توانا ہو رہی ہیں اور امت واحدہ کا تصور بکھر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم آپس میں دست و گریباں ہیں اور اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو آگ لگا رہے ہیں۔ وہ قومیں جن کا سفر زوال کی طرف شروع ہو چکا ہو تو وہ رنگ رلیوں سے دل بہلاتی ہیں۔ یوم دفاع منانے کے لئے بھی لہو و لعب کا سہارا لیتی ہیں۔ اس ضمن میں آتشبازی کے عظیم الشان مقابلے منعقد ہو رہے ہیں۔ نائٹ میچز کھیلے جا رہے ہیں جس میں فلمی دنیا کے جگمگاتے ستارے شرکت کر رہے ہیں۔ دوسری طرف وہ قومیں جنہیں اپنی آزادی محبوب ہے جو اقوام عالم میں عزت کا مقام چاہتی ہیں ان کا طرز عمل یہ ہے۔ جناب زیڈ اے سلہری صاحب نے اپنے مضمون کی ابتداء نامور عسکری مورخ لڈہارٹ کے اس تاثر سے شروع کیا ہے جس میں اس نے بتایا ہے کہ اس نے اسرائیل کا دورہ کیا۔ اس نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ اپنے تحفظ کے بارے میں اس قدر حساس ہیں کہ انہوں نے اپنے گھروں کو اداکاروں اور فلمی حسیناؤں کی تصاویر کے بجائے اپنے فوجی جرنیلوں کی تصویروں سے سجا رکھا ہے۔

ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے
ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی صورت کو بگاڑ

6 ستمبر کی مناسبت سے تنظیم اسلامی کراچی نے قوم کو بھولا ہوا سبق یاد دلانے کے لئے ایک مظاہرہ ترتیب دیا۔ حسب سابق یہ مظاہرہ شاہین کمپلیکس کے معروف چوراہے پر عصر تا مغرب ہوا۔ تنظیم کے رفقاء بینر اور پلے کارڈ لئے ہوئے خاص ترتیب سے خاموش کھڑے تھے۔ بینر اور پلے کارڈ کی عبارتیں بول بول کر لوگوں کو متوجہ کر رہی تھیں۔ ہینڈ بل تقسیم کیا جا رہا تھا جس میں 6 ستمبر سے متعلق قوم سے کچھ سوال کیا گیا تھا۔ انہیں ان کا بھولا ہوا سبق یاد دلایا گیا تھا۔ نماز مغرب کے بعد ناظم حلقہ نے رفقاء کو مخاطب کرتے ہوئے ملکی حالات پر تبصرہ کیا اور تنظیم اسلامی کے موقف اور آئندہ کے مراحل پر روشنی ڈالی۔ اس طرح یہ مظاہرہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ مرتب: نجیب صدیقی

سالانہ اجتماع

تنظیم اسلامی کا بیسواں سالانہ اجتماع 20 سے 22 اکتوبر کو مینار پاکستان لاہور کے سبزہ زار میں منعقد ہو گا۔

تنظیم اسلامی ملتان کی دعوتی سرگرمیاں

امیر تنظیم اسلامی ملتان ڈاکٹر طاہر خاکوانی نے تنظیم اسلامی ملتان کے گزشتہ اجلاس میں ہر اسرہ کے رفقاء کو سالانہ اجتماع سے قبل اپنے "اسرہ" میں ایک جلسہ عام منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ تعمیل ارشاد میں نقیب اسرہ ڈاکٹر منظور حسین صاحب نے ذمہ داران اسرہ جات کا مشاورتی اجلاس منعقد کیا اور اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ رفیق محترم محمد سلیم اختر صاحب نے اپنے گھر کے قریب ایک کوٹھی میں اس جلسہ کے انعقاد کا وعدہ کیا۔ اہل محلّہ سے ضروری مشاورت کے بعد 11 ستمبر کی تعطیل عام کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جلسہ عام کا انعقاد کا فیصلہ ہوا۔ جلسہ کی تشہیر کے لئے دعوت نامہ تیار کیا گیا جو 125 افراد کو ذاتی طور پر دیا گیا۔ اطلاع عام کے طور پر ایک پوسٹر محلّہ کی مساجد میں بھی لگایا گیا۔ اس پروگرام کی تشہیر میں شاہ فیصل کالونی کے رفقاء نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ جلسہ گاہ کو ایسے بینرز سے سجایا گیا تھا جن پر تنظیم اسلامی کا تعارف درج تھا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض رفیق محترم سلیم اختر صاحب نے انجام دیئے۔ انہوں نے ناظم حلقہ مختار حسین فاروقی صاحب کو خطاب کی دعوت دی۔ محترم فاروقی صاحب نے "فرائض دینی کا جامع تصور" نہایت سلیس اور دلنشین انداز میں پیش کیا۔ موصوف نے دو ٹوک انداز میں مسلمانوں کی تین ذمہ داریاں اور تین لوازم بیان کئے۔ اپنے دائرہ اختیار میں خود اللہ کا بندہ بننا۔ اسی بندگی رب کی دعوت دوسروں کو دینا۔ اسی "نظام بندگی" کو قائم و نافذ کرنے کی کوشش میں اپنے آپ کو کھپا دینا۔ ان تینوں ذمہ داریوں کے لوازم کے طور پر جہاد مسلسل، جماعت اور بیعت کے نظام کو ذہن نشین کرایا گیا۔ حاضرین میں تنظیم اسلامی کا تعارفی لٹریچر تقسیم کیا گیا اور ریفریشمنٹ کا بھی معقول انتظام کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد 200 کے قریب تھی جس میں تقریباً 30 خواتین بھی شامل تھیں۔ اس جلسہ میں تنظیم اسلامی پاکستان کے اکابرین محترم عبدالرزاق صاحب، رحمت اللہ بٹر صاحب، حافظ محمد اقبال صاحب اور ڈاکٹر طاہر خاکوانی صاحب نے بھی شرکت کی۔

مرتب: محمد یوسف تنظیم اسلامی ملتان

☆☆☆

اعوان کلینک فیروزوالا میں خواتین کے لئے پروگرام منعقد ہوا

فیروزوالا (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے سابق امیر جناب ملک منیر احمد اعوان کی رہائش گاہ "اعوان کلینک" میں خواتین کے لئے درس قرآن کی محفل منعقد ہوئی جس میں دس سے زائد خواتین نے شرکت کی۔

☆☆☆

نقباء تنظیم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کا اجلاس

گوجرانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے اسرہ جات کے نقباء کا خصوصی مشاورتی اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں وسط ستمبر میں منعقد ہونے والے "کاروان خلافت" کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ اس اجلاس میں ناظم حلقہ شاہد اسلم اور نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ کے علاوہ مقصود بٹ، اشرف ڈھلوں، جمشید رضا گجر، عبدالروف، ملک تنویر الحق اور طارق خورشید نے شرکت کی۔

قرآن اکیڈمی ملتان میں منعقدہ ایک روزہ تربیت گاہ

تعلیم اور تربیت، مخفی انسانی استعدادات کو ترقی دے کر عروج و کمال تک پہنچانے کے دو لازمی ذرائع ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بزم ہائے انجمن خدام القرآن نے اسی انسانی احتیاج کے پیش نظر تعلیم و تربیت کو اپنا ہدف بنایا ہوا ہے۔ جب کبھی مواقع میسر آئیں انہیں ضائع کئے بغیر احباب کی تعلیم و تربیت قرآن اکیڈمی کا طرہ امتیاز ہے۔

اسی طرح کا ایک تربیتی پروگرام 6 ستمبر 95ء کو ترتیب دیا گیا۔ اس دن کو ہر سال ملت اسلامیہ پاکستان یوم دفاع کے طور پر مناتی ہے۔ سرکاری و نیم سرکاری اداروں میں عام تعطیل ہوتی ہے اور پوری قوم اپنی اپنی افتاد طبع کے مطابق 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے حوالہ سے یوم دفاع کو جشن کے طور پر مناتی ہے۔

قرآن اکیڈمی ملتان کے ارباب حل و عقد نے 6 ستمبر کو ہی ایک روزہ دینی، تعلیمی و تربیتی پروگرام منعقد کیا تاکہ افراد ملت کو قرآن و سنت کی عظمت و اہمیت اور دین کی حقیقت سے آگاہ کیا جا سکے۔ اس پروگرام کی تشہیر کے لئے اخبارات میں پریس ریلیز شائع کرائے گئے، اعلانات کئے گئے، ذاتی رابطہ کیا گیا اور اخباری اشتہار دیئے گئے۔ الحمدللہ کہ اس پروگرام میں 60 تعلیم یافتہ احباب نے پوری دلجمعی اور یکسوئی سے شرکت کی۔ شرکاء کا ذوق و شوق مثالی اور دیدنی تھا۔ انجمن خدام القرآن نے شرکاء کے قیام و طعام کا بھی اہتمام کیا۔ اساتذہ نے انتہائی شفقت اور محنت سے اپنا فریضہ انجام دیا۔ ناظم تعلیمات قرآن اکیڈمی محترم مختار حسین فاروقی نے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ موصوف نے نہایت سلیس اور دل نشین انداز میں امت مسلمہ کے عروج و زوال کی داستان سنائی اور قرآن و حدیث کے حوالوں سے اسلام کے احیائی عمل کی نوید سنائی۔ راقم نے "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" پر ایک لیکچر دیا اور "عظمت قرآن" "نوید خلافت" اور "محاسبہ اخروی" جیسے عنوانات پر درس حدیث دیا۔ جب کہ نائب صدر انجمن خدام القرآن جناب ڈاکٹر طاہر خاکوانی صاحب نے نظام خلافت کیا، کیوں اور کیسے کو اپنے لیکچر کا موضوع بنایا۔

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی کے معروف سکالر ڈاکٹر محمد اکرم چودھری بھی گاہے بگاہے ہماری دعوت پر قرآن اکیڈمی تشریف لا کر سامعین کی علمی و فکری پیاس بجھاتے رہتے ہیں۔ اس دفعہ انہوں نے Fundamentalism یعنی "بنیاد پرستی" کے موضوع پر مبسوط لیکچر دیا۔ ان کے لیکچر میں 100 احباب شریک ہوئے۔

یہ تربیت گاہ صبح 8:45 سے لے کر نماز عشاء تک جاری رہی۔ قبل از نماز عشاء باہمی تعارفی نشست ہوئی جس میں چائے نوش فرماتے ہوئے احباب نے باہمی تعارف حاصل کیا اور ایک روزہ تربیت گاہ پر تحسین آمیز الفاظ میں تبصرہ کیا۔ رب کریم سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہماری اس حقیر سی مساعی کو شرف قبول بخشے اور امت مسلمہ کو خواب غفلت سے بیدار ہو کر ایک بنیان مرصوص جمعیت کی صورت اختیار کرنے کی توفیق دے تاکہ ہم باہم مل کر منکرات کے خلاف منظم عملی جدوجہد کا آغاز کر سکیں۔ جس کی صدا امیر تنظیم اسلامی پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد گزشتہ ربع صدی سے بلند کر رہے ہیں۔

نغمہ کجا و من کجا ساز سخن بہانہ ایست
سوئے قطار می کشم ناقہ بے زمام را

مرتب: منظور حسین، ناظم عمومی قرآن اکیڈمی ملتان

☆☆☆

شاہ خالد ٹاؤن میں ہفتہ وار قرآنی نشست

شاہ خالد ٹاؤن میں جمعۃ المبارک کے دن بعد نماز عصر ہر ہفتے درس قرآن پر مشتمل ایک نشست منعقد ہوتی ہے۔ یہ قرآنی محفل ہر بار کسی نہ کسی نئے گھر میں رکھی جاتی ہے جس میں اہل خانہ نہ صرف اپنے احباب کو شرکت کی دعوت دیتے ہیں بلکہ شرکائے درس کی تواضع بھی مشروبات و ماکولات سے کرواتے ہیں۔ اس قرآنی نشست میں اوسط حاضری 35 احباب کے قریب ہوتی ہے۔

ڈسکہ میں ویڈیو جلسہ

ڈسکہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی اسرہ ڈسکہ کے زیر اہتمام ایک ویڈیو جلسہ بموضوع "ختم نبوت اور اس کے تقاضے" کے موضوع پر کیا گیا۔ جس کی دو نشستوں میں سو سے زائد حاضرین نے خطاب کو سنا۔ واضح رہے کہ اس خطاب کو سنا۔ واضح رہے کہ اس خطاب کو سننے کے لئے مقامی قادیانی حضرات نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

حلقہ گوجرانوالہ کے ناظم اور نائب ناظم کا دورہ

گوجرانوالہ (نامہ نگار) گزشتہ دنوں ناظم حلقہ شاہد اسلم اور نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ نے قلعہ کار والا، ڈسکہ، کھٹیالاں، نارووال، پسرور اور سیالکوٹ کا دورہ کیا اور رفقاء سے ذاتی ملاقاتیں کیں۔ اس دورے میں کاروان خلافت کے لئے رفقاء و احباب کی شرکت کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اسرہ بھیرہ

کے حل کے ضمن میں خطاب کرتے ہوئے کہا جب سے پاکستان بنا ہے ہمارے ملک میں امن اور سکون نہیں ہوا۔ وجہ یہ ہے کہ ہم نے پاکستان اس لئے حاصل کیا تھا کہ یہاں پر اسلامی قانون نافذ ہو گا لیکن افسوس کہ جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور مذہبی سیاستدانوں کی وجہ سے اس ملک میں آج تک اسلام کے نفاذ کے لئے کوئی مخلصانہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔

جلسہ کے اختتام پر تمام شرکاء کو کھانا کھلایا گیا۔ جلسہ میں 300 افراد نے شرکت کی۔ کافی افراد نے ٹریکٹر ٹرالیوں پر اور کھڑے ہو کر جلسے کی کارروائی سنی۔ نقیب اسرہ جناب عبیداللہ اعوان نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس جلسہ کی کامیابی میں اسرہ بھیرہ کر باٹھ کے رفقاء نے بڑی محنت اور جدوجہد کی اور بہت اچھے انتظامات کئے۔ رپورٹ: محمد عبداللہ ثانی

اسرہ دئیوال کی دعوتی سرگرمیاں

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی
یا مرد کوہستانی یا بندہ صحرائی

آنحضور ﷺ کی ولادت باسعادت کے مبارک موقع پر 10 تا 12 اگست تین دن کے لئے اسرہ دئیوال نے اپنے علاقہ کے سات دیہات میں دعوتی دورے کا اہتمام کیا جس کے لئے پنڈی سے جناب محمد طفیل گوندل، جناب محمد شمیم اختر، جناب خالد شفیع کو دعوت دی گئی۔ دئیوال گاؤں سوہاوہ سے 35 کلومیٹر کے فاصلہ پر سوہاوہ چکوال روڈ پر واقع ہے۔ یہاں کے نقیب اسرہ جناب محمد ظریف صاحب ہیں جو دو سال قبل ابو ظہبی سے فوج کی ملازمت ترک کر کے تنظیم کے انقلابی فکر کو اپنے علاقہ میں متعارف کرانے کے لئے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور ان کی کوششوں سے علاقہ میں 10 افراد نے تنظیم کی رفاقت اختیار کی۔ انہی رفقاء کی سعی و جہد کے نتیجہ میں یہ پروگرام طے پایا۔

بعد نماز عصر نقیب اسرہ محمد ظریف صاحب نے پنڈی سے آنے والے رفقاء اور مقامی رفقاء کی مشاورت سے پروگرام ترتیب دیئے۔ بعد نماز عشاء قریبی گاؤں ڈھوک شاہ عارف میں جناب محمد طفیل گوندل کا درس قرآن رکھا گیا۔ نماز کے بعد پروگرام شروع ہوا۔ جناب گوندل صاحب نے سورہ بنی اسرائیل کی آیات کے حوالے سے حب عاجلہ اور آخرت پر مدلل درس دیا جسے سامعین نے بہت پسند کیا اور دوبارہ آنے کی دعوت بھی دی۔ بعد میں سب ساتھیوں کا تعارف ہوا اور ہینڈ بل بھی تقسیم کئے گئے۔ اس پروگرام میں تقریباً تیس افراد نے شرکت کی۔

11 اگست بروز جمعہ کو پہلا پروگرام دئیوال کی مقامی مسجد (مسجد اعوان) میں طے ہوا۔ اس پروگرام میں گاؤں سے باہر کے لوگوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا تاکہ عوام کو دین کے اصل کام کی طرف متوجہ کیا جائے اور دیگر مروجہ رسومات کا طلسم بھی لوگوں کے دلوں سے ہٹایا جائے۔ پروگرام کے لئے دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ پروگرام کا آغاز حافظ خالد شفیع کی تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جب کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض راقم نے ادا کئے۔ نذرانہ عقیدت بحضور سرور کائنات ﷺ جناب آفتاب حسین صاحب نے پیش کیا۔ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 31 سے جناب محمد شمیم اختر صاحب نے اپنے درس کا آغاز کیا۔ سیرت مطہرہ ﷺ کے اجمالی نقشہ کی روشنی میں سامعین کے سامنے حب رسول ﷺ کے تقاضے نہایت جامع انداز میں بیان کئے۔ لوگ صرف چراغاں، جلسے و نیاز اور نعت خوانی کو ہی آنحضور ﷺ سے محبت کا اظہار سمجھتے تھے۔ جب کہ حب رسول کا بنیادی تقاضا اتباع رسول ﷺ ہے۔ یہ اتباع زندگی کے چھوٹے چھوٹے معاملات میں بھی مطلوب اور اس کا اصل تقاضا غلبہ دین کی جدوجہد کے ذریعے نظام عدل و قسط کا قیام ہے جس مشن کے لئے حضور ﷺ نے جان گسل محنت و مشقت کی جس کے لئے صحابہ کرام ؓ نے اپنی زندگیاں کھپا دیں، مصائب جھیلے، مظالم برداشت کئے، جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ اس کے بعد جناب محمد ظریف صاحب نے فرائض دینی اور انسان کے مقصد حیات کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے سورہ الذاریات کی آیت 56 کی روشنی میں عوام کو اپنے دینی فرائض اور مقصد حیات کی طرف توجہ کرنے پر زور دیا۔ سامعین کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔ یہاں پر بھی مختلف لوگوں سے تعارف حاصل کیا گیا اور ہینڈ بل تقسیم کئے گئے۔ اس محفل میں تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی۔

ہمارا اگلا پروگرام ایک دوسرے گاؤں موہڑہ روشن میں خطاب جمعہ کا تھا جس کے لئے حافظ خالد شفیع کو متعین کیا گیا تھا۔ حافظ خالد شفیع صاحب نے اپنی مسحور کن آواز میں خطاب کیا۔ سورہ الاعراف کی آیت نمبر 157 کے حوالے سے انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں سامعین کے سامنے نبی اکرم ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادوں پر مبنی گفتگو کی۔ جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے بعض نے تو برملا کہا کہ ہم تو اب تک اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتے رہے جب کہ حقیقت تو ہم پر آج آشکارہ ہوئی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد تعارفی نشست ہوئی اور ہینڈ بل تقسیم کئے گئے۔

مرتب: علی اختر اعوان اسرہ دئیوال

پتہ:

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر: نثار احمد ملک
ترتیب و تزئین: شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

حنر ڈایل نمبر---- 9184
شمارہ —— 39
جلد —— 4
مقام اشاعت: K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

ہفتہ دعوت کے سلسلے میں لاہور جنوبی کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ سے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق' ناظم حلقہ لاہور محمد اشرف وصی' لاہور جنوبی کے امیر جناب فیاض حکیم اور فیاض اختر میاں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے

تنظیم اسلامی لاہور شرقی کا جلسۂ عام

تنظیم اسلامی ایک خالصتہً اسلامی انقلابی جماعت ہے اور ہر انقلابی تنظیم کی طرح یہ بھی کوئی ایسا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی ہے جس سے اس کی انقلابی فکر لوگوں تک پہنچے۔ تنظیم کے ذمہ دار حضرات اور رفقاء گاہے بگاہے ایسے پروگرام ترتیب دیتے رہے ہیں کہ ان کی دعوت عامہ الناس کو معلوم ہو اور وہ اس کی فکر سے آشنا ہوں۔ اس ضمن میں تنظیم اسلامی حلقہ لاہور نے ایک ہفتہ دعوت کا اہتمام کیا جس میں لاہور کی پانچوں تنظیموں نے حصہ لیا۔ تنظیم اسلامی لاہور شرقی نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق ہفتہ دعوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

ہفتہ دعوت کے دوران چار دن حلقہ شرقی کے مختلف نمایاں مقامات پر امیر محترم کے موچی دروازے والے خطاب کا آخری ایک گھنٹہ "موبائیل ویڈیو پروگرام" کے تحت دکھایا گیا۔ لوگوں نے بڑی تعداد میں اس پروگرام میں دلچسپی لی اور اوسطاً پچاس ساٹھ سے زائد احباب پوری یکسوئی کے ساتھ امیر محترم کے اس خطاب کو سنتے رہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شرکائے پروگرام میں تنظیم کی دعوت پر مشتمل بروشر بھی ساتھ ساتھ تقسیم کیا گیا۔

اس ضمن میں تنظیم اسلامی لاہور شرقی نے ماڈل ٹاؤن کیو بلاک اتفاق ہسپتال کے عقب میں ایک جلسہ عام منعقد کیا' جس سے تنظیم اسلامی لاہور شرقی کے امیر محترم ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مملکت ہم نے صرف اور صرف اسلام کے نام پر حاصل کی تھی مگر بدقسمتی سے آج انچاس سال گزرنے کے باوجود اس ضمن میں پیش رفت نہیں ہوئی' جس کی وجہ سے آج ملکی حالات دگرگوں ہیں اور پوری قوم نفاق باہمی کا شکار ہے۔ پہلے تو یہ مملکت خداداد دولخت ہوئی اور اب مزید تقسیم در تقسیم کی جانب بڑھ رہی ہے۔ لوگوں کی اخلاقی' سماجی اور مذہبی اقدار ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور خوف و ہراس کا یہ حال ہے کہ ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالات کا بہاؤ اس طرف اس وجہ سے ہے کہ ہم نے جس وعدہ کے تحت اس مملکت کا مطالبہ کیا تھا وہ پورا نہیں کیا۔ ہم اب بھی جاگ جائیں اور ہوش آجائے اور اگر ایسا ہو جائے تو پھر رحمت خداوندی ہمیں اپنے سایہ عافیت میں لینے کے لئے تیار بیٹھی ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو خدا کی اطاعت کا فرمانبردار بنانا ہو گا اور باہمی معاملات کو احسن طریقے سے چلانا ہو گا۔

تنظیم اسلامی لاہور لاہور کے ناظم جناب اشرف وصی صاحب نے نظام خلافت کی برکات پر خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے حالات اس وقت درست اور صحیح ہو سکتے ہیں جب کہ یہاں نظام خلافت رائج ہو ہر ایک کے ساتھ انصاف اور عدل اجتماعی کا نظام قائم ہو ہر ایک کو اس کا حق اس کے دروازے پر مل رہا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ نظام خلافت ہی ایسا نظام ہے جس میں ہر ایک کے حقوق و فرائض مقرر کر دیئے گئے ہیں اور کسی کے ساتھ بھی ناانصافی کا کوئی پہلو نہیں رہتا۔

تنظیم اسلامی پاکستان کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق صاحب نے فرمایا کہ اس ملک سے لوٹ کھسوٹ' مکر و دغا اور سیاسی خلفشار کو دور کرنے کے لئے ایک منظم انقلابی جدوجہد کی ضرورت ہے جو کہ دعوت و تربیت کے مرحلے سے گزر کر ایک قائد کے اشارے پر چلے اور رکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسی ہی جماعت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایسی ہی جماعت اس ملک میں انقلاب لا کر نظام خلافت قائم کر سکتی ہے جس سے عوام سکھ و اطمینان کا سانس لیں گے ان کی منافرتیں اور کدورتیں ان شاء اللہ ختم ہو جائیں گی۔

جلسہ کے اختتام پر تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت لٹریچر شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔

اس جلسہ کے انعقاد میں رفقاء نے بڑی تندہی اور دل جمعی سے حصہ لیا۔ دعا ہے کہ یہ جذبہ مزید پروان چڑھے اور اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائیں (آمین)

مرتب: شیخ رحیم الدین
ناظم نشر و اشاعت
تنظیم اسلامی لاہور شرقی

حلقہ لاہور جنوبی میں نئی تقرریاں

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے حلقہ جنوبی ملتان کے دورے کے دوران نئے تنظیمی فیصلے کئے۔ ملتان کی تنظیم کو تین نئی تنظیموں میں منقسم کر دیا گیا ہے چنانچہ ملتان وسطی کی تنظیم کے امیر سعید اظہر عاصم مقرر کئے گئے ہیں جب کہ تنظیم اسلامی ملتان چھاؤنی کی امارت کے فرائض ڈاکٹر عمر علی خان ادا کریں گے۔ تنظیم اسلامی ملتان شمالی کے نام سے وجود میں آنے والی تیسری تنظیم کے امیر کی ذمہ داری ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی نبھائیں گے۔ منفرد اسرہ کے نقیب کا منصب جناب عطاء اللہ صاحب کو دیا گیا ہے۔

اسرہ بھیٹر کرباٹھ کا جلسہ عام

حلقہ لاہور ڈویژن کے ہفتہ دعوت کے سلسلے میں 31 اگست کو یونین کونسل بھیٹر میں جلسہ خلافت بعد نماز عشاء ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت قاری محمد اختر صاحب نے کی جب کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض تنظیم کے رفیق محمد عبداللہ ثانی نے ادا کئے۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مہمانوں کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔ مہمانوں میں جناب چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب اور جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری صاحب شامل تھے۔ مقامی علماء کرام جن میں مولانا نذیر احمد خطیب جامع مسجد اہلحدیث قاری نذر محمد خطیب جامع مسجد اڈہ والی اور قاری عبدالمتین صاحب خطیب جامع مسجد حویلیاں کرباٹھ کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔ گاؤں بھیٹر کی تاریخ کا یہ پہلا موقع تھا جب کہ تمام مکاتب فکر کے علماء ایک ہی پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ حمد باری تعالیٰ ڈاکٹر ظفر اقبال انجم نے پیش کی۔ اس کے بعد چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے دین کے جامع تصور پر تقریباً ایک گھنٹہ خطاب فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارا دین کیا ہے اور یہ ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟ چودھری صاحب نے حاضرین جلسہ کو بڑی ہی سادہ مثالوں سے یہ بات سمجھانے کی کوشش کی کہ ہماری چوبیس گھنٹے کی زندگی خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی اللہ کے قانون کے تحت گزرے تو پھر ہم دیندار ہیں۔ دین وہ ہے جو غالب ہو۔ جو غالب نہیں وہ دین نہیں بلکہ مذہب بن جاتا ہے۔ اس لئے اقامت دین تمام مسلمانوں پر اسی طرح فرض ہے جس طرح نماز' روزہ' زکوۃ اور حج فرض ہے۔

تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل (ر) محمد حسین انصاری نے ہمارے موجودہ مسائل اور ان

باقی صفحہ 3

کھٹیالاں میں ختم نبوت کے موضوع پر جلسہ

قلعہ کالر والا (پ ر) قلعہ کالر والا کے قریبی علاقہ کھٹیالاں میں ختم نبوت اور اس کے تقاضے کے موضوع پر ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں مرزا ندیم بیگ نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ دشمنان اسلام نے ختم نبوت کے متفقہ عقیدے میں نقب لگا کر اسلام کی عمارت کو منہدم کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے اور ان کی ناپاک کوششوں کی ناکامی کے لئے ضروری ہے کہ نظام مصطفیٰ ﷺ کو قائم کیا جائے اور دور صدیقی ؓ کی طرح جھوٹے مدعیان نبوت اور مرتدین اسلام کا خاتمہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ کھٹیالاں میں قادیانی آبادی ستر فیصد کے لگ بھگ ہے اور یہاں کے مقامی ساتھی ماسٹر نسیم الحسن کی خصوصی محنت قابل تعریف ہے۔ اللہ ان کی اور ان کے ساتھیوں کو کوششوں کو شرف قبولیت بخشے۔

سیالکوٹ میں تربیتی اجتماع

سیالکوٹ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی اسرہ سیالکوٹ کے زیر اہتمام تین روزہ دعوتی اجتماع منعقد ہوا جس میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے دو ویڈیو خطبات "تنظیم اسلامی کی دعوت" اور اسلامی انقلاب کے مراحل ومدارج" دیکھی گئیں اور تیسرے دن رفقاء تنظیم نے کیسٹوں کی سماعت کے بعد اپنے اپنے الفاظ میں دونوں تقریروں کا خلاصہ بیان کیا۔ اس پروگرام کی نگرانی نائب ناظم مرزا ندیم بیگ نے کی اور تمام رفقاء نے اس پروگرام میں باقاعدگی سے شرکت کی۔

تنظیم اسلامی لاہور شرقی کے امیر ڈاکٹر عارف رشید' ناظم حلقہ محمد اشرف وصی اور ناظم اعلیٰ عبدالرزاق جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے